تبصرہ کتب

مولانا محمد ابراہیم فانی صاحب

نقش سر سید: مصنف: جناب ضیاء الدین لاہوری۔ ضخامت: ۲۱۶ صفحات
قیمت: درج نہیں۔ ناشر: دار الفکر نیو اردو بازار کراچی

سر سید احمد خان کی شخصیت کسی تعارف کا محتاج نہیں۔ انہوں نے ان گوناگوں خدمات اور نوع بہ نوع افکار سے ایک عہد کو متاثر کیا ہے۔ جسکی وجہ سے ان کی شخصیت کی نہایت حسین اور دلکش و متاثر کن تصویر تخلیق کی گئی ہے جس کا نتیجہ یہ ہے کہ سر سید کے سوانح و سیرت کا ایک ملکوتی پیکر تیار کیا گیا۔ مگر واقعہ یہ ہے کہ آپ کی شخصیت کا ایک دوسرا پہلو بھی ہے جو کہ بوجوہ عام نظروں سے اوجھل رکھا گیا ہے۔ فاضل مصنف نے آپکی شخصیت کے دونوں پہلوؤں کا جائزہ کچھ یوں پیش کیا ہے۔ ''ایک سر سید کے علی گڑھ کالج کے قیام میں یہ مقصد کار فرما بتایا جاتا ہے کہ مسلمان قوم اعلیٰ تعلیم یافتہ ہو کر آزادی کی جنگ لڑنے پر قادر ہو سکے۔ جبکہ دوسرا سر سید اس ادارے کے اغراض و مقاصد میں اسے ہندوستانی مسلمانوں اور انکی آئندہ نسلوں کو انگریز کی اطاعت و فرماں برداری سکھانے اور ان میں حکومت وقت کی ''برکات'' کی قدر شناسی اور خیر خواہی پیدا کرنے کا ذریعہ بتلاتا ہے اور دل کی گہرائیوں سے اس امر کا خواہاں ہے کہ ہندوستان میں انگریزی گورنمنٹ صرف ایک عرصہ دراز تک ہی نہیں بلکہ ابدی ہو جائے۔ ایک سر سید تصوراتی ہے جسے مخصوص ذہنیت کے چند فنکاروں کی تخیلاتی پروازیں عالم وجود میں لائیں۔ دوسرا سر سید حقیقی ہے جو اصل مآخذ سے ملتا ہے مگر تعصباتی رویئے اسے قبول کرنے کی راہ میں سخت حائل ہیں۔ الخ

ضیاء الدین لاہوری صاحب کا نام قارئین ''الحق'' کیلئے نیا نہیں۔ سر سید احمد خان کے متعلق آپکے کئی تحقیقی مضامین الحق کی زینت بنے ہیں۔ یہ کتاب بھی درحقیقت اسی تحقیق و کاوش کا تسلسل ہے۔ جس میں فکر و نظر کے نئے زاویے سامنے آئے ہیں اور جس سے سر سید احمد خان کے حقیقی افکار و نظریات سے واقفیت اور آگاہی حاصل ہوگی۔ بلاشبہ اسی کتاب میں بعض ایسے حقائق ہیں جو کہ سر سید احمد خان کے عقیدت مندوں کیلئے تلخ ہوں گی، لیکن حقائق حقائق ہیں۔ ان سے انکار ممکن نہیں۔ اور نہ ہی اس سے چشم